

رکن صوبائی اسمبلی کا کردار

ایک عملی، آئینی اور پارلیمانی رہنما کتاب

طلبہ، شہریوں، صحافیوں اور نئے پارلیمانی اراکین کے لیے
پاکستان کے آئینی نظام اور پنجاب اسمبلی کے عملی طریقہ کار کی روشنی میں
قانونی ماخذ جولائی 2026 تک جانچے گئے

مرتب کردہ: ملک نصیر احمد

پیش لفظ

رکن صوبائی اسمبلی عوامی اعتماد کا آئینی منصب رکھتا ہے۔ اس کردار میں قانون سازی، عوامی نمائندگی، مالی نگرانی اور صوبائی انتظامیہ کی جواب دہی شامل ہیں۔ یہ منصب صرف مقامی سفارش، تقریب یا ترقیاتی مطالبے تک محدود نہیں۔ یہ رہنما کتاب رکن کے کردار کو سادہ اور عملی زبان میں بیان کرتی ہے۔ آئینی اصول پاکستان کی تمام صوبائی اسمبلیوں کے لیے اہم ہیں، جبکہ پارلیمانی طریقہ کار کی بنیادی مثال صوبائی اسمبلی پنجاب کے قواعد اور سرکاری مواد سے لی گئی ہے۔

بنیادی نکتہ

رکن صوبائی اسمبلی بنیادی طور پر قانون ساز اور عوامی نمائندہ ہے۔ اس کی مؤثر طاقت عوامی مسئلے کو قانونی اور پارلیمانی کارروائی میں تبدیل کرنے میں ہے۔

اس رہنما کتاب کا استعمال

- * حصہ اول اور دوم سے باقاعدہ پارلیمانی اختیارات سمجھیں۔
 - * حصہ سوم سے حلقہ جاتی معاملات اور ترقیاتی مسائل کا طریقہ دیکھیں۔
 - * حصہ چہارم کو کردار اور قانونی پابندی کی فہرست کے طور پر استعمال کریں۔
 - * حصہ ششم کو ہفتہ وار عملی نظام کے طور پر اپنائیں۔
- یہ تعلیمی رہنما ہے۔ اسے قانونی مشورے، سپیکر کی رولنگ، عدالت، الیکشن کمیشن یا کسی مجاز ادارے کے حتمی فیصلے کا متبادل نہ سمجھا جائے۔

فہرست مضامین

حصہ اول: آئینی حیثیت اور بنیادی ذمہ داریاں

- 1- صوبائی اسمبلی کیا ہے؟
- 2- رکن صوبائی اسمبلی کون ہوتا ہے؟
- 3- حلف اور آئینی وابستگی
- 4- قانون سازی
- 5- عوام کی نمائندگی
- 6- صوبائی حکومت کی نگرانی
- 7- پارلیمانی سوالات
- 8- بجٹ اور مالی ذمہ داری
- 9- کمیٹیوں میں کام
- 10- اسمبلی اور حکومت کی قیادت کا انتخاب

حصہ دوم: پارلیمانی ذرائع

- 11- نجی رکن کا بل
- 12- قرارداد
- 13- توجہ دلاؤ نوٹس
- 14- تحریک التوا
- 15- تحریک اور مباحث

حصہ سوم: حلقہ انتخاب اور عوامی خدمت

- 16- حلقہ انتخاب میں کام
- 17- رکن کیا نہیں کر سکتا؟
- 18- ترقیاتی منصوبے
- 19- سرکاری محکموں کے ساتھ رابطہ

حصہ چہارم: کردار، جواب دہی اور اخلاقیات

- 20- حاضری اور تیاری

21۔ پارلیمانی آداب

22۔ پارلیمانی استحقاق

23۔ جماعتی وابستگی اور ووٹنگ

24۔ مالی شفافیت

25۔ مفادات کا ٹکراؤ

حصہ پنجم: اسمبلی کے اندر مختلف کردار

26۔ حکومتی جماعت کا رکن

27۔ حزب اختلاف کا رکن

28۔ آزاد رکن

29۔ ایسا وزیر جو رکن بھی ہو

حصہ ششم: عملی نظام کار

30۔ ہفتہ وار کام کا مجوزہ نظام

31۔ عوامی مسئلے سے پارلیمانی حل تک

32۔ عام غلط فہمیاں

33۔ رکن کی کارکردگی کیسے ناپی جائے؟

34۔ مختصر خلاصہ

حصہ اول: آئینی حیثیت اور بنیادی ذمہ داریاں

1- صوبائی اسمبلی کیا ہے؟

صوبائی اسمبلی کسی صوبے کا منتخب قانون ساز ادارہ ہوتی ہے۔ پاکستان میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی چار صوبائی اسمبلیاں ہیں۔ صوبائی اسمبلی کے ذریعے صوبائی قوانین بنائے جاتے ہیں، عوامی اخراجات کی منظوری اور جانچ ہوتی ہے، صوبائی حکومت کی نگرانی کی جاتی ہے اور عوام کی نمائندگی ہوتی ہے۔

آئین ہر صوبائی اسمبلی کی تشکیل، عام نشستوں اور خواتین و غیر مسلم شہریوں کے لیے مخصوص نشستوں کا تعین کرتا ہے۔ عام نشستوں کے اراکین علاقائی انتخابی حلقوں سے منتخب ہوتے ہیں، جبکہ مخصوص نشستیں آئینی اور انتخابی طریقہ کار کے مطابق پُر کی جاتی ہیں۔

* صوبائی دائرہ اختیار میں قانون سازی

* عوام اور مختلف طبقات کی نمائندگی

* صوبائی اخراجات کی منظوری اور جانچ

* وزیر اعلیٰ، کابینہ اور محکموں کی جواب دہی

قانونی بنیاد: آئین پاکستان، آرٹیکلز 106 تا 127۔

2- رکن صوبائی اسمبلی کون ہوتا ہے؟

رکن صوبائی اسمبلی، جسے عام طور پر ایم پی اے کہا جاتا ہے، وہ شخص ہے جو آئین اور انتخابی قانون کے مطابق صوبائی اسمبلی کی کسی نشست پر منتخب یا کامیاب قرار پاتا ہے۔ عام نشست کا رکن اپنے انتخابی حلقے کی نمائندگی کرتا ہے۔ مخصوص نشست کا رکن پورے صوبے اور اس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے جس کے لیے نشست مختص ہے۔

امیدوار کے لیے آئین کے آرٹیکلز 62، 63 اور 113 کے تحت اہلیت پوری کرنا اور نااہلی سے پاک ہونا ضروری ہے۔ تفصیلی تقاضے نشست کی نوعیت اور اس وقت نافذ قانون کے مطابق طے ہوتے ہیں۔

* پاکستانی شہریت اور مقررہ کم از کم عمر

* متعلقہ نشست کے لیے ووٹر کی حیثیت سے اندراج

* آئینی اہلیت کی تکمیل

* آئینی یا قانونی نااہلی کا نہ ہونا

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 62، 63 اور 113؛ الیکشن ایکٹ 2017۔

3۔ حلف اور آئینی وابستگی

رکن مقررہ حلف اٹھائے بغیر اسمبلی کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکتا۔ حلف پاکستان سے وفاداری، پارلیمانی فرائض کی دیانت دارانہ ادائیگی، آئین، قانون اور اسمبلی کے قواعد کی پابندی اور آئین کے تحفظ کا عہد ہے۔

یہ حلف عوامی کردار کا عملی معیار ہے۔ اس کے مطابق آئینی ذمہ داری کو ذاتی، خاندانی، کاروباری یا جماعتی فائدے پر ترجیح دینا لازم ہے۔

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 65 اور 127، مع تیسرے شیڈول۔

4۔ قانون سازی

قانون سازی رکن صوبائی اسمبلی کی بنیادی باقاعدہ ذمہ داری ہے۔ صوبائی قوانین زراعت، صحت عامہ، سکولوں کی تعلیم، بلدیاتی نظام، زمین، آبپاشی، سماجی بہبود، صوبائی محصولات، عوامی خدمات اور صوبائی اداروں جیسے موضوعات سے متعلق ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ آئینی دائرہ اختیار میں ہوں۔

صوبائی حکومت کی طرف سے پیش کردہ مسودہ سرکاری بل کہلاتا ہے۔ ایسا رکن جو وزیر کی حیثیت سے کام نہ کر رہا ہو، نجی رکن کا بل پیش کر سکتا ہے۔ ذمہ دارانہ قانون سازی کے لیے متن پڑھنا، اثرات سمجھنا اور عمل درآمد کی صلاحیت جانچنا ضروری ہے۔

* بل اور متعلقہ دستاویزات کا مطالعہ

* بحث میں سنجیدہ شرکت

* ترامیم کی تجویز

* آئینی، مالی اور انتظامی خطرات کی نشاندہی

* بل کے حق یا مخالفت میں ووٹ

* کمیٹی میں تفصیلی جانچ

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 141 تا 144 اور 116 تا 117؛ پنجاب اسمبلی کے قواعد انضباط کارروائی۔

5۔ عوام کی نمائندگی

رکن عوامی مسائل کو اسمبلی تک پہنچاتا ہے۔ نمائندگی کا مطلب صرف تقریبات میں شرکت یا انفرادی درخواستیں آگے بھیجنا نہیں۔ اصل کام یہ ہے کہ بار بار سامنے آنے والے مسائل کو پارلیمانی سوال، بحث، کمیٹی، بجٹ تجویز یا قانون سازی میں تبدیل کیا جائے۔

اچھی نمائندگی کے لیے صاف اور درست رابطہ بھی ضروری ہے۔ رکن کو بتانا چاہیے کہ معاملہ صوبائی دائرہ اختیار میں ہے یا نہیں، کیا کارروائی کی گئی، کیا جواب ملا اور کیا چیز ابھی باقی ہے۔

- * مقررہ اوقات میں عوام کے لیے دستیابی
- * شہریوں، بلدیاتی نمائندوں اور پیشہ ور گروہوں سے رابطہ
- * شکایت اٹھانے سے پہلے حقائق کی تصدیق
- * کمزور اور نظر انداز طبقات پر توجہ
- * پارلیمانی کام اور نتائج کی عوامی اطلاع
- متعلقہ اصول: نمائندہ جمہوریت اور اسمبلی کا طریقہ کار۔

6۔ صوبائی حکومت کی نگرانی

صوبائی کابینہ انتظامی اختیار استعمال کرتی ہے اور صوبائی اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جواب دہ ہے۔ نگرانی کا مطلب یہ جانچنا ہے کہ حکومت قانون کے مطابق کام کرتی ہے، رقم درست خرچ کرتی ہے، منظور شدہ پالیسی نافذ کرتی ہے، صحیح معلومات دیتی ہے اور قابلِ پیمائش نتائج پیدا کرتی ہے۔ حکومتی جماعت کے رکن پر بھی نگرانی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ حکومت کی حمایت کا مطلب بدانتظامی، ضیاع یا غیر قانونی عمل کو نظر انداز کرنا نہیں۔

- * سوالات اور ضمنی سوالات
- * توجہ دلاؤ نوٹس
- * تحریک، قراردادیں اور مباحث
- * کمیٹی کی جانچ
- * بجٹ بحث اور تخفیفی تحریک
- * آڈٹ اور محکمہ رپورٹس کا جائزہ
- قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکل 130(6)؛ پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

7۔ پارلیمانی سوالات

پارلیمانی سوالات وزراء اور محکموں سے معلومات حاصل کرنے کا براہِ راست ذریعہ ہیں۔ ایک واضح سوال اخراجات، خالی اسامیوں، سکولوں، ہسپتالوں، معاہدوں، ترقیاتی منصوبوں، قوانین پر عمل درآمد اور عوامی خدمات میں تاخیر کے حقائق سامنے لا سکتا ہے۔

اچھا سوال مخصوص، حقائق پر مبنی، صوبائی دائرہ اختیار سے متعلق اور واضح جواب کے قابل ہوتا ہے۔ ضمنی سوال کا مقصد نامکمل جواب کی وضاحت یا چھپے ہوئے حقائق سامنے لانا ہونا چاہیے۔

* سوال جمع کرانے سے پہلے تحقیق

- * تاریخ، رقم، مقام اور ذمہ دار ادارہ پوچھنا
- * غیر ضروری بحث اور غیر مصدقہ الزام سے گریز
- * جواب کا سرکاری ریکارڈ اور زمینی حقائق سے موازنہ
- * عدم تعمیل کی صورت میں پیروی
- قانونی بنیاد: پنجاب اسمبلی کے قواعد میں سوالات سے متعلق دفعات۔

8۔ بجٹ اور مالی ذمہ داری

سالانہ بجٹ اسمبلی کے اہم ترین نگرانی کے ذرائع میں سے ایک ہے۔ صوبائی حکومت سالانہ بجٹ گوشوارہ پیش کرتی ہے، جبکہ اراکین آمدن، اخراجات، مطالبات زر، ضمنی گرانٹس اور محکمہ ترجیحات پر بحث کرتے ہیں۔

تحقیقی تحریک کسی مطالبہ زر میں کمی کی تجویز ہے، جس کے ذریعے قواعد کے مطابق پالیسی، اخراجات یا کارکردگی پر اعتراض کیا جاسکتا ہے۔ سنجیدہ جانچ کے بغیر بجٹ کی منظوری عوامی رقم پر پارلیمانی اختیار کو کمزور کرتی ہے۔

- * آمدن کے اندازوں کی حقیقت پسندی
- * گزشتہ مختص رقم کے استعمال کا موازنہ
- * تاخیر، لاگت میں اضافے اور کم کارکردگی والے منصوبوں کی نشاندہی
- * علاقائی اور سماجی انصاف کی جانچ
- * بار بار ہونے والے ضیاع اور ناقص خریداری پر سوال

* اعلانات کے بجائے قابل پیمائش نتائج کا مطالبہ

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 118 تا 126؛ پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

9۔ کمیٹیوں میں کام

کمیٹیاں وہ تفصیلی کام کرتی ہیں جو مکمل ایوان محدود وقت میں نہیں کر سکتا۔ وہ بل، محکمہ کارکردگی، بجٹ کے استعمال، آڈٹ، ماتحت قانون سازی، عوامی درخواستوں، حکومتی یقین دہانیوں اور اسمبلی یا سپیکر کی طرف سے بھیجے گئے معاملات کا جائزہ لے سکتی ہیں۔

کمیٹی ریکارڈ طلب کر سکتی ہے، افسران سے سوال کر سکتی ہے اور سفارشات تیار کر سکتی ہے۔ کمیٹی کی رکنیت عملی ذمہ داری ہے، اعزازی عہدہ نہیں۔

- * اجلاس میں حاضری اور پیشگی ایجنڈا کا مطالعہ
- * قانون، بجٹ اور محکمہ اعداد و شمار کا جائزہ
- * ثبوت پر مبنی سوالات

* پالیسی کی خرابی اور انفرادی غلطی میں فرق

* واضح نتائج اور قابل عمل سفارشات

* سفارشات پر عمل درآمد کی نگرانی

قانونی بنیاد: پنجاب اسمبلی کے قواعد میں کمیٹیوں سے متعلق ابواب۔

10۔ اسمبلی اور حکومت کی قیادت کا انتخاب

اراکین سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب کرتے ہیں اور وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں حصہ لیتے ہیں۔ آئین اور قواعد کے مطابق اعتماد اور عدم اعتماد کی کارروائی میں بھی ووٹ دیتے ہیں۔

یہ ووٹ طے کرتے ہیں کہ ایوان کی صدارت کون کرے گا، صوبائی حکومت کی قیادت کس کے پاس ہوگی اور کابینہ کو اسمبلی کا اعتماد حاصل ہے یا نہیں۔

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 108، 130 اور 136۔

حصہ دوم: پارلیمانی ذرائع

11۔ نجی رکن کا بل

نجی رکن مقررہ نوٹس، قابل قبول ہونے کی شرائط اور پارلیمانی طریقہ کار کے مطابق بل پیش کر سکتا ہے۔ مفید بل حقیقی صوبائی مسئلہ حل کرے، صوبائی دائرہ اختیار میں ہو، واضح قانونی زبان رکھتا ہو اور عمل درآمد و جواب دہی کا قابل عمل نظام دے۔

* موجودہ قانون کا پہلے جائزہ

* متاثرہ افراد اور ماہرین سے مشاورت

* لاگت، عملہ اور نفاذ کی جانچ

* ضروری ضمنی ترامیم کی تیاری

* بل پیش ہونے اور کمیٹی میں جانے کے بعد مسلسل پیروی

ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد اور اراکین کے لیے سرکاری ہینڈ بک۔

12۔ قرارداد

قرارداد کے ذریعے اسمبلی کسی پالیسی، عوامی خدمت، شہری حق، ہنگامی صورت حال یا حکومتی اقدام کے بارے میں رائے یا سفارش ظاہر کرتی ہے۔

قرارداد سیاسی اور اخلاقی وزن رکھ سکتی ہے، مگر ہر قرارداد خود بخود لازمی قانون نہیں بن جاتی۔ اس کی اہمیت واضح متن، مناسب موضوع اور بعد کی پیروی سے بنتی ہے۔

ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

13۔ توجہ دلاؤ نوٹس

توجہ دلاؤ نوٹس قواعد کے مطابق کسی فوری اور اہم عوامی معاملے پر متعلقہ وزیر سے جواب حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ معاملہ صوبائی ذمہ داری سے متعلق ہونا چاہیے اور محض نجی تنازع نہیں ہونا چاہیے۔

* واقعہ اور عوامی اثر واضح لکھنا

* ذمہ دار محکمہ بتانا

* فوری نوعیت کی وجہ بیان کرنا

* کی گئی کارروائی اور مدت کے بارے میں سوال

ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

14۔ تحریک التوا

تحریک التوا کے ذریعے طے شدہ کارروائی روک کر کسی واضح، فوری اور اہم عوامی معاملے پر بحث کی درخواست کی جاتی ہے۔ چونکہ اس سے معمول کا کاروبار متاثر ہوتا ہے، اس لیے قابل قبول ہونے کی سخت شرائط ہوتی ہیں۔

ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

15۔ تحریک اور مباحث

تحریک اور مباحث کے ذریعے رکن حکومتی پالیسی کو جانچتا، حلقے کے مسائل ریکارڈ پر لاتا، حکومتی دلیل کو چیلنج کرتا اور متبادل حل پیش کرتا ہے۔ مؤثر تقریر میں تصدیق شدہ حقائق، مربوط دلیل اور واضح عملی مطالبہ ہونا چاہیے۔

بلند آواز، ذاتی الزام اور تکرار کمزور دلیل کو مضبوط نہیں کرتے۔ پارلیمانی تقریر کا مقصد فیصلہ سازی اور جواب دہی بہتر بنانا ہے۔

ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

حصہ سوم: حلقہ انتخاب اور عوامی خدمت

16۔ حلقہ انتخاب میں کام

شہری سڑک، نکاسی آب، سکول، ہسپتال، پولیس، محکمہ مال، ملازمت، بجلی و گیس، سماجی تحفظ، بلدیاتی خدمت اور انفرادی شکایت کے بارے میں رکن سے رابطہ کرتے ہیں۔

رکن کو پہلے مسئلے کی نوعیت طے کرنی چاہیے۔ یہ انفرادی انتظامی کیس، مسلسل محکمانہ ناکامی، پالیسی کی خرابی، قانون میں کمی، بجٹ کی قلت یا صوبائی دائرہ اختیار سے باہر معاملہ ہو سکتا ہے۔ درست درجہ بندی ہی درست کارروائی کی بنیاد ہے۔

* انفرادی کیس متعلقہ مجاز ادارے کو بھیجنا

* سرکاری معلومات اور تحریری جواب حاصل کرنا

* مسلسل ناکامی کو سوال یا بجٹ کے ذریعے اٹھانا

* پیچیدہ معاملہ کمیٹی کے سامنے رکھنا

* بجٹ یا قانون میں تبدیلی کی تجویز

* شکایات اور نتائج کا باقاعدہ ریکارڈ

عملی اصول: بار بار آنے والی شکایات کو پالیسی اور نگرانی کے کام میں تبدیل کریں۔

17۔ رکن کیا نہیں کر سکتا؟

رکن صوبائی اسمبلی بنیادی طور پر قانون ساز ہوتا ہے، انتظامی افسر نہیں۔ اگر وہ الگ سے وزیر یا کسی قانونی انتظامی عہدے پر مقرر نہ ہو تو محکمہ نہیں چلاتا، پولیس کو حکم نہیں دیتا، عدالتی مقدمہ طے نہیں کرتا، ٹھیکہ نہیں دیتا، سرکاری ملازم مقرر نہیں کرتا اور لازمی انتظامی حکم جاری نہیں کر سکتا۔

رکن عوامی وکالت، سفارش، سوال، قانون سازی اور نگرانی کر سکتا ہے۔ انتظامی فیصلہ وہی ادارہ کرے گا جسے قانون نے اختیار دیا ہے۔

قانونی اصول: قانون سازی اور انتظامی اختیار میں فرق۔

18۔ ترقیاتی منصوبے

رکن ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی، منصفانہ بجٹ کا مطالبہ اور منظور شدہ منصوبوں کی نگرانی کر سکتا ہے۔ توجہ ضرورت، فنی امکان، رقم کے درست استعمال، مساوی سلوک اور بروقت تکمیل پر ہونی چاہیے۔

رکن کو خریداری میں ناجائز مداخلت، غیر قانونی ٹھیکیدار انتخاب، کمیشن، فنی جانچ پر دباؤ یا سرکاری رقم کو ذاتی فنڈ سمجھنے سے گریز کرنا چاہیے۔

* دستاویزی ضرورت کا جائزہ

* منظور شدہ دائرہ کار، لاگت اور مدت کی جانچ

* تاخیر یا تبدیلی کی وضاحت طلب کرنا

* فنی اور خریداری کے عمل کا تحفظ

* درست پیش رفت عوام کے سامنے رکھنا

متعلقہ نظام: صوبائی بجٹ، خریداری کا قانون اور محکمہ قواعد۔

19۔ سرکاری محکموں کے ساتھ رابطہ

سرکاری محکموں سے تعمیری رابطہ جائز ہے، بشرطیکہ وہ قانونی، حقائق پر مبنی اور تحریری ہو۔ غیر قانونی فائدے کے لیے دباؤ عوامی نمائندگی نہیں۔

* درست محکمہ اور قانونی اختیار کی شناخت

* ثبوت پر مبنی تحریری مراسلہ

* مناسب مدت میں قانونی جواب کی درخواست

* وعدوں اور ذمہ دار افسر کا ریکارڈ

* مسلسل ناکامی پر پارلیمانی ذرائع کا استعمال

عملی اصول: تحریر، ریکارڈ، پیروی اور قانونی طریقے سے معاملہ آگے بڑھائیں۔

حصہ چہارم: کردار، جواب دہی اور اخلاقیات

20۔ حاضری اور تیاری

حاضری کم از کم شرط ہے، مکمل کارکردگی نہیں۔ رکن کو اسمبلی اجلاس، کمیٹی، بجٹ نشست اور عوامی ملاقات سے پہلے ایجنڈا، بل، ترامیم، سوالات، بجٹ کاغذات اور متعلقہ ثبوت پڑھنے چاہئیں۔

* قانون سازی کا باقاعدہ کیلنڈر

* ہر اجلاس سے پہلے تحقیقی کام

* مختصر اور واضح تقریری نکات

* وزارتی یقین دہانیوں کا ریکارڈ

* ہر مفتی زیر التوا معاملات کا جائزہ

ماخذ: اسمبلی کیلنڈر، ایجنڈا اور کمیٹی طریقہ کار۔

21۔ پارلیمانی آداب

اراکین کو صدر اجلاس کے اختیار اور قواعد کی پابندی کرنی ہوتی ہے۔ سخت اختلاف جائز ہے، مگر بد نظمی، ذاتی توہین اور غیر مصدقہ الزام ادارے کو کمزور کرتے ہیں۔

* صدر اجلاس کی اجازت سے تقریر

* زیر بحث موضوع تک محدود رہنا

* پارلیمانی زبان کا استعمال
* فیصلوں اور وقت کی پابندی
* خفیہ کمیٹی مواد کا تحفظ
* غلط بیان کی بروقت تصحیح
ماخذ: پنجاب اسمبلی کے قواعد۔

22۔ پارلیمانی استحقاق

پارلیمانی استحقاق قانون ساز کارروائی کی آزادی کا تحفظ کرتا ہے اور اسمبلی کے جائز کام میں ناجائز رکاوٹ سے بچاتا ہے۔ اس کا تعلق ایوان اور کمیٹیوں کے فرائض سے ہے۔

استحقاق قانون توڑنے، سرکاری اداروں میں ناجائز دخلت یا ذاتی قانونی ذمہ داری سے بچنے کا عام اجازت نامہ نہیں۔ قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 66 اور 127، اور متعلقہ اسمبلی طریقہ کار۔

23۔ جماعتی وابستگی اور ووٹنگ

سیاسی جماعتیں پارلیمانی حکومت کو منظم کرتی ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 63 الف مخصوص معاملات میں جماعتی ہدایت کے خلاف ووٹ یا ووٹ سے گریز کی صورت میں منصرف ہونے کا آئینی طریقہ مقرر کرتا ہے۔ ان معاملات میں وزیر اعلیٰ کا انتخاب، اعتماد یا عدم اعتماد، مالی بل اور آئینی ترمیم شامل ہیں۔ رکن کو آئینی ذمہ داری اور قانونی جماعتی نظم دونوں سمجھنے چاہئیں۔ قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکل 63 الف۔

24۔ مالی شفافیت

الیکشنز ایکٹ کی دفعہ 137 کے مطابق ہر رکن اسمبلی اور سینیٹ کو اپنے، شریک حیات اور زیر کفالت بچوں کے اثاثوں اور واجبات کا سالانہ بیان 31 دسمبر تک الیکشن کمیشن میں جمع کرانا ہوتا ہے۔ الیکشن کمیشن یکم جنوری کو نااہل ہندگان کے نام شائع کرتا ہے اور اگر بیان 15 جنوری تک جمع نہ ہو تو 16 جنوری کو رکنیت معطل کر سکتا ہے۔ اہم حقائق کے لحاظ سے غلط بیان بدعنوان عمل کی کارروائی کا سبب بن سکتا ہے۔ قانونی بنیاد: الیکشنز ایکٹ 2017، دفعہ 137، الیکشن کمیشن کا سرکاری جامع متن۔

25۔ مفادات کا ٹکراؤ

مفادات کا ٹکراؤ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ذاتی، خاندانی یا کاروباری مفاد عوامی فرض پر نامناسب اثر ڈال سکتا ہو۔ حقیقی بدعنوانی سے پہلے بھی یہ خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

ذمہ دار رکن متعلقہ مفاد ظاہر کرے، خفیہ معلومات سے فائدہ نہ اٹھائے، ناجائز دباؤ سے بچے اور قانونی و پارلیمانی تقاضے پورے کرے۔

- * رکن یا خاندان سے منسلک سرکاری ٹھیکہ
- * رشتہ داریا کاروباری ساتھی کے لیے ناجائز فائدہ
- * اندرونی معلومات سے مالی فائدہ
- * ذاتی کاروباری تنازع میں سرکاری مداخلت
- * براہ راست مفاد ظاہر کیے بغیر فیصلہ میں شرکت
- اخلاقی اصول: عوامی منصب کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔

حصہ پنجم: اسمبلی کے اندر مختلف کردار

26۔ حکومتی جماعت کا رکن

حکومتی جماعت کا رکن حکومت کے پروگرام کی حمایت کرتا ہے، مگر بل پڑھنے، ناقص عمل درآمد کی نشاندہی، عوامی رقم کے تحفظ اور جائز حلقہ جاتی مسائل اٹھانے کی ذمہ داری برقرار رکھتی ہے۔ جماعتی وفاداری آئینی ذمہ داری ختم نہیں کرتی۔ آئینی اصول: اجتماعی جواب دہی اور قانون ساز نگرانی۔

27۔ حزب اختلاف کا رکن

حزب اختلاف کے رکن کو حکومتی کارروائی کی جانچ، ثبوت کے ساتھ ناکامی کی نشاندہی اور قابل عمل متبادل پیش کرنا چاہیے۔ بلا مقصد رکاوٹ کے مقابلے میں قانون، حقائق اور بجٹ پر مبنی نگرانی زیادہ مؤثر ہے۔ پارلیمانی اصول: ذمہ دار حزب اختلاف جواب دہی مضبوط کرتی ہے۔

28۔ آزاد رکن

آزاد رکن کو ہر تجویز کا میرٹ پر جائزہ اور سیاسی تعاون یا ووٹنگ انتظامات کے بارے میں شفافیت رکھنی چاہیے۔ آئینی اور انتخابی قانون کی ذمہ داریاں اس پر بھی لاگو رہتی ہیں۔ قانونی بنیاد: آئین اور الیکشن ایکٹ۔

29۔ ایسا وزیر جو رکن بھی ہو

صوبائی وزیر کے دو باہم مربوط کردار ہوتے ہیں۔ رکن کی حیثیت سے وہ قانون ساز ادارے میں کام کرتا ہے۔ وزیر کی حیثیت سے متعلقہ محکمہ چلاتا اور سوالات، پالیسی اور کارکردگی کے لیے اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔

قانونی بنیاد: آئین، آرٹیکلز 130 اور 132۔

حصہ ششم: عملی نظام کار

30۔ ہفتہ وار کام کا مجوزہ نظام

رکن کو ایسا منظم نظام درکار ہے جو اسمبلی، کمیٹی، حلقے، تحقیق اور عوامی رابطے کو آپس میں جوڑے۔ نظام نہ ہو تو فوری انفرادی درخواستیں بنیادی قانون ساز ذمہ داریوں کو پیچھے دھکیل دیتی ہیں۔

* اسمبلی: ایجنڈا، بل، سوال اور وزارتی جواب کا جائزہ

* کمیٹی: ثبوت کی تیاری اور سفارشات کی پیروی

* حلقہ: مقررہ عوامی ملاقات اور شکایات کی درجہ بندی

* تحقیق: ماہرین سے مشاورت اور سرکاری اعداد و شمار کی جانچ

* رابطہ: حقائق، فیصلے، حدود اور اگلے قدم کی اطلاع

عملی ذریعہ: پارلیمانی اور حلقہ جاتی پیروی کے لیے ایک مشترکہ رجسٹر۔

31۔ عوامی مسئلے سے پارلیمانی حل تک

ایک مستقل اور مرحلہ وار طریقہ درستگی اور جواب دہی دونوں بہتر بناتا ہے۔

۱۔ مسئلہ واضح کریں: کیا ہوا، کون متاثر ہے اور ذمہ دار ادارہ کون سا ہے۔

۲۔ دستاویز، سرکاری اعداد و شمار، زمینی ثبوت اور محکمہ جواب سے حقائق کی تصدیق کریں۔

۳۔ دائرہ اختیار معلوم کریں: صوبائی، وفاقی، بلدیاتی، عدالتی، نگران ادارہ یا نجی ادارہ۔

۴۔ درست ذریعہ منتخب کریں: سوال، توجہ دلاؤ نوٹس، قرارداد، کمیٹی، بجٹ تجویز، بل، ترمیم یا بحث۔

۵۔ حکومتی جواب، ذمہ دار افسر، مدت اور وعدہ شدہ کارروائی کا ریکارڈ رکھیں۔

۶۔ عمل درآمد کی پیروی کریں اور نتیجہ اور باقی حدود عوام کو بتائیں۔

عملی خاکہ: مسئلہ سنبھالنے کا چھ مرحلہ طریقہ۔

32۔ عام غلط فہمیاں

رکن صوبائی اسمبلی لازماً سرکاری افسر، پولیس کمانڈر، جج، ضلعی منظم، خریداری کا مجاز افسر، تقرری کا اختیار یا ترقیاتی فنڈ کا مالک نہیں ہوتا۔ یہ منصب کسی شخص کو قانون سے بالاتر نہیں کرتا۔

رکن کی اصل ادارہ جاتی طاقت قانون سازی، نمائندگی، نگرانی، ووٹنگ، کمیٹی اور عوامی جواب دہی میں ہے۔

آئینی اصول: ہر عوامی اختیار قانون کی حدود میں ہے۔

33۔ رکن کی کارکردگی کیسے ناپی جائے؟

کارکردگی کو صرف تقریبات، انفرادی سفارشات یا تشہیر سے نہیں ناپنا چاہیے۔ متوازن جائزہ قانون سازی، نگرانی، عوامی رسائی، اخلاقی کردار اور نتائج کو دیکھتا ہے۔

* ایوان اور کمیٹی میں حاضری

* سوالات، تقاریر اور تراسیم کا معیار

* بل اور قراردادیں

* بجٹ اور آڈٹ کی جانچ

* عوامی مسائل کی پیروی

* عوامی معلومات کی درستگی

* مالی اور اخلاقی پابندی

* پالیسی یا خدمت میں قابلِ پیمائش بہتری

جائزہ اصول: کام، کردار اور عوامی فائدہ ناپیں۔

34۔ مختصر خلاصہ

رکن صوبائی اسمبلی کی بنیادی ذمہ داریاں عوام کی نمائندگی، صوبائی قوانین کی تیاری اور بہتری، حکومت کی نگرانی، عوامی اخراجات کی جانچ، کمیٹیوں میں شرکت، پالیسی پر بحث، آئینی قیادت کا انتخاب، فوری عوامی مسائل اٹھانا اور قانونی و اخلاقی معیار قائم رکھنا ہیں۔

یہ خلاصہ آئین، قانون اور متعلقہ اسمبلی قواعد کے ساتھ پڑھا جائے۔

اہم اصطلاحات

اصطلاح	مطلب
رکن صوبائی اسمبلی	صوبائی قانون ساز ادارے کا منتخب یا کامیاب قرار پانے والا رکن۔
بل	نیا قانون بنانے یا موجودہ قانون میں ترمیم کی تجویز۔
ایکٹ یا قانون	وہ بل جو مطلوبہ قانون سازی اور منظوری کا عمل مکمل کر چکا ہو۔
تحریر	اسمبلی کے سامنے رکھی جانے والی باقاعدہ تجویز۔
قرارداد	اسمبلی کی رائے یا سفارش کا باقاعدہ اظہار۔

پارلیمانی سوال	صوبائی حکومت سے معلومات حاصل کرنے کی باقاعدہ درخواست۔
کمیٹی	تفصیلی قانون سازی یا نگرانی کے لیے اراکین کا محدود گروہ۔
تحقیقی تحریک	قواعد کے مطابق کسی مطالبہ زریں کمی کی تجویز۔
حلقہ انتخاب	وہ انتخابی علاقہ جس کی عام نشست کا رکن نمائندگی کرتا ہے۔
کورم	اسمبلی کی کارروائی کے لیے اراکین کی کم از کم مطلوبہ تعداد۔
حکومتی بنچ	حکومت کی حمایت کرنے والے اراکین۔
حزب اختلاف	وہ اراکین جو حکومت تشکیل نہیں دیتے یا اس کی حمایت نہیں کرتے۔
نجی رکن	ایسا رکن جو وزیر کی حیثیت سے کام نہ کر رہا ہو۔
پارلیمانی استحقاق	قانون ساز کارروائی اور فرائض سے متعلق قانونی تحفظ۔

اختتامیہ

ایک قابل رکن قانون پڑھتا، عوام کی نمائندگی کرتا، حکومت سے سوال کرتا، عوامی اخراجات کی جانچ کرتا، کمیٹیوں میں کام کرتا اور ہر اہم معاملے کی دستاویزی پیروی کرتا ہے۔ صوبائی اسمبلی کی مجموعی کارکردگی اس کے اراکین کی تیاری، دیانت داری اور عملی شرکت پر بڑی حد تک منحصر ہے۔

آخری معیار

رکن کی کارکردگی کو صرف شہرت سے نہیں، بلکہ قانونی کارروائی، ثبوت، مسلسل پیروی، عوامی فائدے اور اخلاقی کردار سے جانچنا چاہیے۔

سرکاری ماخذ

اس رہنما کتاب کے قانونی اور پارلیمانی نکات درج ذیل سرکاری ذرائع سے جانچے گئے ہیں۔ آئین، قانون، قواعد یا مجاز ادارے کے فیصلے میں تبدیلی کی صورت میں تازہ سرکاری متن کو فوقیت حاصل ہوگی۔

1۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، چودھواں ایڈیشن، سٹائیسویں آئینی ترمیم تک، 21 نومبر 2025۔

سرکاری ویب ماخذ

2۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کے قواعد انضباط کارروائی، سرکاری موجودہ اشاعت، جولائی 2026 میں ملاحظہ شدہ۔

سرکاری ویب ماخذ

3۔ اراکین صوبائی اسمبلی کے لیے سرکاری پنڈبک، صوبائی اسمبلی پنجاب۔

سرکاری ویب ماخذ

4۔ الیکشنز ایکٹ 2017، الیکشن کمیشن کا سرکاری جامع متن، 5 اگست 2023 تک ترمیم شدہ۔

سرکاری ویب ماخذ

5۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کی سرکاری ویب سائٹ اور پارلیمانی مواد۔

سرکاری ویب ماخذ

قانونی وضاحت

یہ کتاب تعلیمی مقصد کے لیے ہے۔ پارلیمانی قابل قبولیت، تشریح اور طریقہ کار کا حتمی تعین آئین، نافذ قانون، قواعد انضباط کارروائی، صدر اجلاس کی رولنگ اور مجاز عدالتوں و اداروں کے فیصلوں کے مطابق ہوگا۔